اَلصّٰٓفّٰت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔
فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾	پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۳﴾	پھر ذکر یعنی قرآن پڑھنے والوں کی غور کر کے۔
اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾	کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾	جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے۔
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ الۡكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾	بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا۔

وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾	اور ہر شیطان سرکش سے اسکی حفاظت کی۔
لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ٭ۖ ﴿۸﴾	کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انگارے پھینکے جاتے ہیں۔
دُحُوۡرًا وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾	یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔
اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾	ہاں جو کوئی فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔
فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَہُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾	تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے اس کا؟ انہیں ہم نے چپکنے والے گارے سے بنایا ہے۔
بَلۡ عَجِبۡتَ وَ یَسۡخَرُوۡنَ ۪﴿۱۲﴾	ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ مذاق اڑاتے ہیں۔
وَ اِذَا ذُکِّرُوۡا لَا یَذۡکُرُوۡنَ ۪﴿۱۳﴾	اور جب انکو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَاِذَا رَاَوۡا اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ۪ ﴿۱۴﴾	اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔
وَقَالُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚۖ ﴿۱۵﴾	اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔
ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ۙ ﴿۱۶﴾	بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟
اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ ﴿۱۷﴾	اور کیا ہمارے باپ دادا بھی جو پہلے ہو گذرے ہیں؟
قُلۡ نَعَمۡ وَاَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾	کہدو کہ ہاں اور تم لوگ ذلیل ہو گے۔
فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾	بس وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اسی وقت دیکھنے لگیں گے۔
وَقَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا هٰذَا يَوۡمُ الدِّيۡنِ ﴿۲۰﴾	اور کہیں گے ہائے کم بختی ہماری یہی جزا کا دن ہے۔
هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۱﴾	کہا جائے گا کہ ہاں وہی فیصلے کا دن جسکو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔

اُحۡشُرُوا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا وَاَزۡوَاجَهُمۡ وَمَا كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿٢٢﴾	فرشتوں کو حکم ہو گا جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو اور جنکو وہ پوجا کرتے تھے سب کو جمع کر لو۔
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡجَحِيۡمِ ﴿٢٣﴾	یعنی جنکو اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے پھر انکو جہنم کے رستے پر چلا دو۔
وَقِفُوۡهُمۡ اِنَّهُمۡ مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ۙ﴿٢٤﴾	اور انکو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔
مَا لَـكُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿٢٥﴾	تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔
بَلۡ هُمُ الۡيَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿٢٦﴾	اصل بات یہ ہے کہ آج یہ لوگ اپنی غلطی تسلیم کر رہے ہیں۔
وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿٢٧﴾	اور وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال وجواب کریں گے۔
قَالُوۡۤا اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡيَمِيۡنِ ﴿٢٨﴾	پیروکار اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ تم ہی ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔
قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٢٩﴾	وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایمان لانے

	والے نہ تھے۔
وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾	اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ بلکہ تم ہی سرکش لوگ تھے۔
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ إِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾	سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی کہ اب ہم عذاب کے مزے چکھیں گے۔
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾	سو ہم نے تمکو بھی گمراہ کیا کہ ہم خود بھی تو گمراہ تھے۔
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾	ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو تکبر کرتے تھے۔
وَ يَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾	اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں۔

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	نہیں بلکہ یہی حق لے کر آئے ہیں اور پہلے کے پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔
وَ مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۙ﴿۳۹﴾	اور تمکو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۴۱﴾	یہی لوگ ہیں جنکے لئے روزی مقرر ہے۔
فَوَاكِهُ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۙ﴿۴۲﴾	یعنی میوے اور ان کا اعزاز واکرام کیا جائے گا۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۙ﴿۴۳﴾	نعمت کے باغوں میں۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	ایکدوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾	شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہو گا۔

جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی۔	بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ﴿٤٦﴾
نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے بہکیں۔	لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ﴿٤٧﴾
اور انکے پاس حوریں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی۔	وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ۙ﴿٤٨﴾
گویا وہ گرد و غبار سے محفوظ انڈے ہیں۔	كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿٤٩﴾
پھر وہ ایکدوسرے کی طرف رخ کر کے سوال و جواب کریں گے۔	فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿٥٠﴾
ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔	قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ۙ﴿٥١﴾
جو کہتا تھا کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کی تصدیق کرنے والوں میں ہو۔	يَّقُوۡلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿٥٢﴾
بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہمکو بدلہ ملے گا؟	ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾	
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾	اللہ کہے گا کہ بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾	پھر وہ خود جھانکے گا تو اسکو بیچ دوزخ میں دیکھے گا۔
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۙ﴿٥٦﴾	کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے بھی ہلاک کرنے لگا تھا۔
وَ لَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾	اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ہیں۔
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۙ﴿٥٨﴾	توکیا واقعی اب ہم مرنے والے نہیں۔
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾	ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾	بیشک یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾	ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو

	عمل کرنے چاہئیں۔
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾	بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت۔
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾	ہم نے اسکو ظالموں کے لئے بلا بنایا ہوا ہے۔
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ۙ﴿٦٤﴾	وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی تہہ میں اگے گا۔
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾	اسکے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ﴿٦٦﴾	سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے۔
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾	پھر اس کھانے کے ساتھ انکو کھولتا ہوا پانی ملا کر دیا جائے گا۔
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾	پھر انکو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۙ﴿٦٩﴾	انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا تھا۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے تھے۔
وَ لَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾	اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے۔
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	اور ہم نے ان میں خبردار کرنے والے بھیجے۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾	سو دیکھ لو جنکو خبردار کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندوں کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔
وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾	اور ہمکو نوح نے پکارا سو دیکھ لو کہ ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔
وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾	اور ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔
وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور انکی اولاد ہی کو ہم نے باقی رہنے والا بنا دیا۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِيْنَ ۖ ﴿٧٨﴾	اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر جمیل باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾	یعنی تمام جہان میں کہ نوح پر سلام ہو۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔
وَ اِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾	اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے۔
اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾	جب وہ اپنے پروردگار کے پاس عیب سے پاک دل لے کر آئے۔
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾	جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟
اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ؕ ﴿٨٦﴾	کیوں اپنی طرف سے گھڑ کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾	بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال

	ہے؟
فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِي النُّجُومِ ۝٨٨	تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی۔
فَقَالَ اِنِّيۡ سَقِيۡمٌ ۝٨٩	پھر کہا میری تو طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔
فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِيۡنَ ۝٩٠	تب لوگ ان سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝٩١	پھر ابراہیم انکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں۔
مَا لَكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ۝٩٢	تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟
فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًا بِالۡيَمِيۡنِ ۝٩٣	پھر انکو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا۔
فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ ۝٩٤	پھر وہ لوگ انکے پاس دوڑے ہوئے آئے۔
قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ ۝٩٥	ابراہیم نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جنکو خود تراشتے ہو۔
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝٩٦	حالانکہ تمکو اور جو تم بناتے ہو اسکو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔
قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِي	وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ

الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾	پھر اسکو آگ کے ڈھیر میں ڈالدو۔
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾	غرض انہوں نے انکے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا۔
وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾	اور ابراہیم بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا۔
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادت مندوں میں سے ہو۔
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	تو ہم نے انکو ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	جب وہ انکے ساتھ دوڑ دھوپ کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تمکو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچ لو کہ تمہارا کیا ارادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔

فَلَمَّآ اَسۡلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ ﴿۱۰۳﴾	اس طرح جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا۔
وَ نَادَيۡنٰهُ اَنۡ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۙ﴿۱۰۴﴾	تو ہم نے انکو پکارا کہ اے ابراہیم۔
قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾	تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۰۶﴾	بلاشبہ یہ کھلی آزمائش تھی۔
وَ فَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور ہم نے قربانی کے ایک بڑے جانور سے ان کا یعنی اسمٰعیل کا فدیہ دیا۔
وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾	اور پیچھے آنے والوں میں ہم نے ابراہیم کا ذکر خیر باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۱۰۹﴾	کہ ابراہیم پر سلام ہو۔
كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۰﴾	نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۱﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ	اور ہم نے انکو اسحٰق کی بشارت بھی دی کہ وہ

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾	نبی اور نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔
وَ بٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰۤى اِسْحٰقَ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾	اور ہم نے ان پر اور اسحٰق پر برکتیں نازل کی تھیں۔ اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر سراسر ظلم کرنے والے یعنی گناہگار بھی ہیں۔
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے۔
وَ نَجَّیْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۱۵﴾	اور انکو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات بخشی۔
وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور انکی مدد کی تو وہی غالب رہے۔
وَ اٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور ہم نے ان دونوں کو کتاب واضح یعنی توریت عنایت کی۔
وَهَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۱۱۸﴾	اور انکو سیدھا رستہ دکھایا۔
وَ تَرَكْنَا عَلَیْهِمَا فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۳۱﴾	بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔
اِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۲﴾	وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
وَ اِنَّ اِلۡيَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَؕ ﴿۱۳۳﴾	اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔
اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۳۴﴾	جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں۔
اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِيۡنَۙ ﴿۱۳۵﴾	کیا تم بعل کو پکارتے اور اسے پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو۔
اللّٰهَ رَبَّكُمۡ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾	یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَۙ ﴿۱۳۷﴾	تو ان لوگوں نے انکو یعنی الیاس کو جھٹلا دیا۔ سو وہ لوگ دوزخ میں حاضر کئے جائیں گے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾	ہاں اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿١٢٩﴾	اور ان کا ذکر خیر بعد میں آنے والوں میں باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰۤى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾	کہ الیاسین پر سلام ہو۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
وَ اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ ﴿١٣٣﴾	اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے۔
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿١٣٤﴾	جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو سب کو عذاب سے نجات دی۔
اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾	مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾	پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔
وَ اِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ۙ ﴿١٣٧﴾	اور تم دن کو بھی انکی بستیوں کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔
وَ بِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾	اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾	اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔
اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾	جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾	پھر انہوں نے قرعہ ڈلوایا تو ٹھہرے پھینکے جانے والے۔
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾	پھر مچھلی نے انکو نگل لیا جبکہ وہ اپنے آپکو ملامت کرنے والے تھے۔
فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کر رہے ہوتے۔
لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾	تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔
فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾	پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے چٹیل میدان میں ڈالدیا۔
وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾	اور ان پر کدو کی بیل اگا دی۔
وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور انکو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا۔

فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍؕ ﴿۱۴۸﴾	تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی انکو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدے دیتے رہے۔
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنَاتُ وَ لَهُمُ الۡبَنُوۡنَۙ ﴿۱۴۹﴾	ان سے پوچھو تو بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔
اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمۡ شٰهِدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾	یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ اس وقت دیکھ رہے تھے۔
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَۙ ﴿۱۵۱﴾	دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں۔
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾	کہ اللہ کے اولاد ہے حالانکہ یہ جھوٹے ہیں۔
اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَؕ ﴿۱۵۳﴾	کیا اس نے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟
مَا لَكُمۡ ۚ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾	تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۵۵﴾	بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔
اَمۡ لَكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌۙ ﴿۱۵۶﴾	یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔
فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ	اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو۔

صٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۷﴾	
وَ جَعَلُوْا بَیْنَهٗ وَ بَیْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًاؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَۙ ﴿۱۵۸﴾	اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ ٹھہرا دیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ اللہ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَۙ ﴿۱۵۹﴾	یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۶۰﴾	مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے۔
فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَۙ ﴿۱۶۱﴾	سو تم لوگ اور جنکو تم پوجتے ہو۔
مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ بِفٰتِنِیْنَۙ ﴿۱۶۲﴾	اللہ کے خلاف کسی کو بہکا نہیں سکتے۔
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۶۳﴾	مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے۔
وَ مَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌۙ ﴿۱۶۴﴾	اور فرشتے کہتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔
وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾	اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔

وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾	اور ہم تسبیح کرتے رہتے ہیں۔
وَ اِنۡ کَانُوۡا لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ۙ	اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔
لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِکۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾ۙ	کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی۔
لَکُنَّا عِبَادَ اللّٰہِ الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿۱۶۹﴾	تو ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے۔
فَکَفَرُوۡا بِہٖ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾	پھر اس سے کفر کرتے رہے سو عنقریب انکو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔
وَ لَقَدۡ سَبَقَتۡ کَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۷۱﴾	اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے۔
اِنَّہُمۡ لَہُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾۪	کہ وہی مظفر و منصور ہوں گے۔
وَ اِنَّ جُنۡدَنَا لَہُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾	اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔
فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۱۷۴﴾ۙ	تو ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔
وَّ اَبۡصِرۡہُمۡ فَسَوۡفَ یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۵﴾	اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۱۷۶﴾	کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِہِمۡ فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِیۡنَ ﴿۱۷۷﴾	مگر جب وہ انکے آنگن میں آاترے گا تو جنکو ڈر سنایا گیا تھا انکے لئے برا دن ہو گا۔
وَ تَوَلَّ عَنۡہُمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۱۷۸﴾	اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو۔
وَّ اَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾	اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب نتیجہ دیکھ لیں گے۔
سُبۡحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الۡعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾	یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے پاک ہے۔
وَ سَلٰمٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۸۱﴾	اور پیغمبروں پر سلام۔
وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۸۲﴾	اور سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔